سوال

(395) بچوں اور بڑوں کی نمازِ جنازہ کی دعا میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعائے جنازہ جو بڑوں کے لیے پڑھی جاتی ہے بچے کے لیے بھی پڑھی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں بچے کے لیے یہ الفاظ ثابت نہیں ہیں۔ اس قدر ضرور آیا ہے کہ بچے کا جنازہ پڑھا جائے، اس کے لیے دعا کی جائے یا ان کے ماں باپ کے لیے دعا کی جائے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سوار آدمی جنازے کے پیچھے چلے، اور پیدل جہاں چاہے، پیچھے، آگے، دائیں بائیں میت کے قریب ہو، اور چھوٹا بچہ، اس کا جنازہ پڑھا جائے اور اس کے ماں باپ کے لیے مغفرت ورحمت کی دعا کہی جائے۔'' (سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب المشی امام الجنازة، حدیث: 3180 و مسند احمد بن حنبل: 247/4، حدیث: 18187)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ